جمع

عربی زبان میں جمع دو طرح کی ہے۔

① جمع سالم

جمع کی وہ قسم جس کے شروع میں متعلقہ واحد اسم اپنی اصل حالت میں صحیح وسالم موجود رہتا ہے، یہ جمع با قاعدہ ایک فارمولے کے تحت بنتی ہے۔

② جمع مکسر

جمع کی وہ قسم جس کے شروع میں متعلقہ واحد اسم اپنی اصل حالت میں صحیح وسالم نہیں رہتا بلکہ جمع بنانے کے لیے توڑ دیا جاتا ہے۔ جمع کی اس قسم کا کوئی فارمولہ نہیں ہے یہ جمع یاد ہی رکھنی پڑتی ہے۔

جمع سالم بنانے کا طریقہ

جمع سالم بنانے کا طریقہ مذکر اور مؤنث دونوں قسم کے اسماء میں مختلف ہے۔

جمع سالم مذکر بنانے کا طریقہ

جمع سالم مذکر بنانے کے لیے متعلقہ واحد مذکر اسم کے آخری حرف کو

① ضمہ یعنی پیش دے کر

② پہلی جگہ واو اور زبر والی نون اور دوسری جگہ یاء اور زبر والی نون کا اضافہ کر دیا جاتا ہے جس سے اسم کے آخر میں ''اُونَ'' اور ''اِینَ'' کی آوازیں پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً:

مُسْلِم سے مُسْلِمُوْنَ اور مُسْلِمِینَ

کَافِر سے کَافِرُوْنَ اور کَافِرِینَ

مشق

درج ذیل مذکر اسماء (صفات) کی جمع سالم بنائیں۔

واحد	جمع سالم		واحد	جمع سالم	
مُؤْمِن			مُنَافِق		
عَابِد			فَاسِق		
صَادِق			كَاذِب		
قَائِم			جَالِس		
صَالِح			طَالِح		
ظَالِم			صَابِر		
خَاشِع			حَافِظ		
تَائِب			صَائِم		
مُفْسِد			مُصْلِح		
مُشْرِك			مُوَحِّد		

وُسعت

عربی زبان میں وُسعت کے اعتبار سے اسم دو طرح کا ہوتا ہے۔

☆ نکرہ ☆ معرفہ

نکرہ کا دائرہ بہت وسیع ہے جبکہ معرفہ کا دائرہ محدود ہے۔
عربی زبان میں استعمال ہونے والا ہر اسم "نکرہ" شمار ہوگا جب تک اس کا معرفہ ہونا ثابت نہ ہو۔
عربی میں اسم درج ذیل 7 صورتوں میں معرفہ ہوسکتا ہے۔ جن میں سے فی الحال ہم پانچ اقسام کو پڑھیں گے۔

① اسم علم:

کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کا نام، مثلاً: زَیْد، فَاطِمَة، مَکَّة اور جَهَنَّم وغیرہ۔

② اسم ضمیر:

وہ الفاظ جو کسی اسم کی جگہ استعمال ہوتے ہیں مثلاً: وہ (He, She اور It) کے لیے هُوَ اور هِيَ، تو (You) کے لیے اَنْتَ اور اَنْتِ، میں اور ہم (I اور We) کے لیے اَنَا اور نَحْنُ وغیرہ۔ ضمائر کے متعلق مزید تفصیلات ہم آگے پڑھیں گے۔

③ اسم اشارہ:

عربی زبان میں کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ یہ (This) کے لیے هٰذَا اور هٰذِهٖ اور وہ (That) کے لیے ذٰلِكَ اور تِلْكَ وغیرہ۔ اسمائے اشارہ کی تفصیلات ہم آگے پڑھیں گے۔

④ اسم موصول:

اردو کے "جو" اور "جس" وغیرہ جیسے الفاظ کے مترادف استعمال ہونے والے عربی اسماء مثلاً: اَلَّذِیْ۔ اَلَّتِیْ اور اَلَّذِیْنَ وغیرہ۔ اسمائے موصولہ کی تفصیلات بھی ہم آگے پڑھیں گے۔

جمع سالم مؤنث بنانے کا طریقہ

جمع سالم مؤنث بنانے کے لیے جن مؤنث اسماء کے آخر میں گول تاء (ۃ) آتی ہے ان اسماء کی گول تاء کو ہٹا کر ایک جگہ الف اور لمبی تاء دو پیش کے ساتھ اور دوسری جگہ الف اور لمبی تاء دو زیر کے ساتھ لگا دی جاتی ہے جس سے اسم کے آخر میں ''اٰتٌ'' اور ''اٰتٍ'' کی آوازیں پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً:

مُسْلِمَة سے مُسْلِمَاتٌ اور مُسْلِمَاتٍ جَنَّة سے جَنَّاتٌ اور جَنَّاتٍ

[redacted]

مشق

درج ذیل مؤنث اسماء کی جمع سالم بنائیں۔

واحد	جمع سالم مؤنث		واحد	جمع سالم مؤنث	
مُؤْمِنَة			مُنَافِقَة		
مُشْرِكَة			كَافِرَة		
عَابِدَة			خَالِدَة		
فَاسِقَة			فَاجِرَة		
قَانِتَة			صَائِمَة		
اٰيَة			بَيِّنَة		
كَلِمَة			خُطْبَة		
حُجْرَة			طَالِبَة		